کیا یہ سچ نہیں کہ سیدنا یحییٰ علیہ السلام کے متعلق وثوق سے کوئی یہ نہیں کہتا کہ انہیں آسمان پر اٹھالیا گیا تھا اور دوبارہ واپس آئیں گے حالانکہ کئی باتوں میں عیسیٰ علیہ السلام کے مصداق ہیں؟

ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق لوگ اپنے تصور اور تخیل سے زمان میں نت نئی کہانیاں تراشتے رہے ہیں لیکن اُسی زمانے کے ان کے مصداق یحییٰ علیہ السلام ابن زکریا علیہ السلام میں تخیل کی دنیا میں بسنے والوں نے کوئی زیادہ دلچسپی نہیں لی۔ یحییٰ علیہ السلام بھی ان حالات میں پیدا ہوئے تھے جن میں اس دور کے انسانی فہم وادراک کے مطابق زکریا علیہ السلام کے ہاں اولاد کا ہونا ناممکن تھا۔

يَـٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَـٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

''اے زکریا (علیہ السلام)! ہم آپ کو ایک بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا جس کی نظیر اس سے پہلے ہم نے نہیں بنایا''

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى غُلَـٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨

انہوں نے کہا ''میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟''

(مریم۔۷۔۸) ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا بڑھاپے کی وہ آخری حد ہے جس میں انسان کی ضُعْفًا وَشَيْبَةً کمزوری، اُڑتے، بکھرتے سفید بال، سہمی سہمی سی کیفیت ہوتی ہے۔ زکریا علیہ السلام نے اپنے بڑھاپے کی کیفیت بتائی تھی ''میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلے مارنے لگا ہے'' (حوالہ مریم۔۴)

عیسیٰ علیہ السلام کا گود میں اعلان تھا

قَالَ إِنِّى عَبْدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِىَ ٱلْكِتَـٰبَ وَجَعَلَنِى نَبِيًّا ۝٣٠

''اس نے کہا ''میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے'' (سورۃ مریم۔۳۰)

اور یحییٰ علیہ السلام کی ان سے مماثلت، مصداق ہونا اس حوالے سے بھی تھا

يَـٰيَحْيَىٰ خُذِ ٱلْكِتَـٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ وَءَاتَيْنَـٰهُ ٱلْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢

''اے یحییٰ (علیہ السلام)! کتاب کو مضبوطی سے تھام لیں'' اور ہم نے انہیں بچپن میں قوت فیصلہ عطا فرمائی

وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ اور نرم دلی اور پاکیزگی۔ اور وہ اللہ سے ڈرنے والے تھے۔

وَبَرًّا بِوَٰلِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور ماں باپ کے خدمت گذار تھے ،اور سخت مزاجی اور نافرمانی ان میں نہ تھی ''(سورۃ مریم ۔۱۲۔۱۴)۔

اور عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا'' اور اپنی ماں سے نیک سلوک کروں ۔ اور اس نے مجھ میں سخت مزاجی اور شقاوت نہیں رکھی ''(مریم ۔۳۲)

یحییٰ علیہ السلام کی عیسیٰ علیہ السلام سے مماثلت اور مصداق ہونا اس سے بھی واضح ہے کہ ماں کی گود ہی میں عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق جو بات لوگوں کو بتائی تھی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو بتایا کہ وہی بات یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش پر بھی بتائی گئی تھی ۔

وَسَلَٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ (مریم ۔۱۵)

''اور اس (یحییٰ) پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوئے ، جس دن مریں گے اور جس دن (یوم بعث) انہیں زندہ اٹھایا جائے گا''

وَٱلسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوۡمَ وُلِدتُّ وَيَوۡمَ أَمُوتُ وَيَوۡمَ أُبۡعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

''اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا ، جس دن میں مروں گا اور جس دن (یوم بعث) میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ''(سورۃ مریم ۔۳۳)